Presented by: Rana Jabir Abbas

سید اختر عباس

This Book
Belongs to
Dr. Achtar Abbas اختر عباس نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الحمد للہ کہ امسال کتاب فیض انتساب تصنیف عالم ربانی عامل

کامل صاحب ربانی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ مسمی بہ

[illegible]

مع

[illegible]

مترجم بہ ترجمہ اردو جناب فیض مآب مفتی محمد سعد اللہ صاحب سلمہ اللہ تعالے

باہتمام شیخ محی الدین تاجر کتب لاہور بازار کشمیری سے

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام خدا تعالےٰ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

اصل التوحيد وما يصح الاعتقاد عليه

یہ کتاب اصل توحید اور اعتقاد کے صحیح کے بیان مین ہے

يجب ان يقول آمنت بالله وملئكته وكتبه ورسله واليوم

واجب ہی ہر مسلمان پر کہ کہی صدق دل سے یقین لایا مین اللہ پر اور اوسکی سب فرشتون پر اور کتابون پر اور رسولون پر

الآخر والبعث بعد الموت والقدر خيره وشره من الله تعالى

دن پر اور جی اوٹھنے پر پیچھے مرنے کے اور خیر شر کی تقدیر پر کہ اللہ تعالےٰ کی بنائی ہے ف

والحساب والميزان والجنة والنار حق كله والله تعالى واحد

اور حساب ہونا اور تولنا اعمال کا قیامت مین اور بہشت اور دوزخ سب حق ہے اور اللہ تعالےٰ ایک ہے

لا من طريق العدد ولكن من طريق انه لا شريك له لم يلد

عدد سے نہین لیکن اس راہ سے کہ اوسکا ساجھی نہین ف نہ اولاد دیا کسی

ولم يولد ولم يكن له كفوا احد لا يشبه شيئا من الاشياء

نہ کسی کی اولاد سے نہ کوئی اوسکا ہمقوم ہے مشابہ نہین کسی چیز کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مِنْ خَلْقِهٖ وَلَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِاَسْمَائِهٖ وَ

مخلوق میں سے اور نہ اوس جیسی کوئی اور چیز ہے خلق میں ف۱ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا ولا ابتدا

صِفَاتِهِ الذَّاتِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ اَمَّا الذَّاتِيَّةُ فَالْحَيٰوةُ وَالْقُدْرَةُ وَ

صفتیں ذاتی اور فعلی سے ف۲ صفت ذاتی بے موت زندگی ہے اور قدرت ہر چیز پر اور

الْعِلْمُ وَالْكَلَامُ وَالسَّمْعُ وَالْبَصَرُ وَالْاِرَادَةُ وَاَمَّا الْفِعْلِيَّةُ

جاننا ہر چیز کا اور کلام کرنا اور سننا اور دیکھنا اور ارادہ قدیم لیکن صفت فعلی ف۳

فَالتَّخْلِيْقُ وَالتَّرْزِيْقُ وَالْاِنْشَاءُ وَالْاِبْدَاعُ وَالصُّنْعُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ

سو پیدا کرنا مخلوق کا اور روزی دینا اور پیدا کرنا اور ایجاد کرنا اور سر نو پیدا کرنا ف۴ اور سوا اوسکے

مِنْ صِفَاتِ الْفِعْلِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِصِفَاتِهٖ وَاَسْمَائِهٖ لَمْ يُحْدِثْ

جو صفتیں فعلی ہیں وہ اپنی صفتیں اور ناموں کے ساتھ ازلی ہے ابتدا نہیں نہ کوئی صفت

لَهٗ صِفَةٌ وَلَا اسْمٌ لَمْ يَزَلْ عَالِمًا بِعِلْمِهٖ وَالْعِلْمُ صِفَتُهٗ فِي الْاَزَلِ

اوسکی نو پیدا ہے نہ کوئی نام اوسکا ہمیشہ سے وہ جانتا ہے اپنے علم سے اور علم اوسکی صفت ہے قدیم سے

وَقَادِرًا بِقُدْرَتِهٖ وَالْقُدْرَةُ صِفَتُهٗ فِي الْاَزَلِ وَخَالِقًا بِتَخْلِيْقِهٖ

اور ہمیشہ وہ قادر ہے ساتھ قدرت اپنی کے وہ اوسکی صفت قدیمی ہے اور ہمیشہ وہ پیدا کرنے والا ہے

وَالتَّخْلِيْقُ صِفَتُهٗ فِي الْاَزَلِ وَفَاعِلًا بِفِعْلِهٖ وَالْفِعْلُ صِفَتُهٗ فِي

ساتھ پیدا کرنے کے اور پیدا کرنا صفت اوسکی ازلی ہے اور کام کرنے والا ہے اور کام کرنا اوسکی صفت

الْاَزَلِ الْفَاعِلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْمَفْعُوْلُ مَخْلُوْقٌ وَفِعْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى

ازلی ہے ف۵ اور پیدا کرنے والا اسکا اللہ ہے اور فعل کا اثر اللہ کا مخلوق ہے اور فعل اللہ تعالیٰ کا

غَيْرُ مَخْلُوْقٍ وَصِفَاتُهٗ فِي الْاَزَلِ غَيْرُ مُحْدَثَةٍ وَّلَا مَخْلُوْقَةٍ وَمَنْ قَالَ

قدیم ہے اور صفتیں اوسکی ازلی ہیں نو پیدا اور مخلوق نہیں ف۶ اور جو کہے

اِنَّهَا مَخْلُوْقَةٌ اَوْ مُحْدَثَةٌ اَوْ وَقَفَ وَشَكَّ فِيْهَا فَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ

کہ اوسکی صفتیں مخلوق ہیں یا نو پیدا یا توقف اور شک کرے ف۷ وہ کافر منکر ہے خدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالقُرآنُ كَلَامُ اللهِ تَعَالىٰ فِي المَصَاحِفِ مَكْتُوبٌ وَفِي القُلُوبِ
اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے مصحفوں میں لکھا ہوا اور دلوں میں

مَحْفُوظٌ وَعَلَى الأَلْسِنَةِ مَقْرُوءٌ وَعَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
یاد اور زبانوں پر پڑھا گیا اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام پر

مُنَزَّلٌ وَلَفْظُنَا بِالقُرآنِ مَخْلُوقٌ وَكِتَابَتُنَا لَهُ مَخْلُوقٌ وَقِرَاءَتُنَا لَهُ
اوتارا گیا اور ادا کرنا زبان سے لفظوں سے مخلوق ہے اور لکھنا ہمارا اوسکو اور پڑھنا ہمارا اسکو

مَخْلُوقٌ وَمَا ذَكَرَهُ اللهُ تَعَالىٰ فِي القُرآنِ عَنْ مُوسٰى وَغَيْرِهِ مِنَ الأَنْبِيَاءِ
مخلوق ہے ف اور جو ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حضرت موسیٰ ع اور اونکی سوا انبیا

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ فِرْعَوْنَ وَإِبْلِيسَ فَإِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ كَلَامُ اللهِ تَعَالىٰ
علیہم السلام اور فرعون اور شیطان کے احوال سے یہہ سب کلام اللہ تعالیٰ کا ہے

إِخْبَارًا عَنْهُمْ وَكَلَامُ اللهِ تَعَالىٰ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَكَلَامُ مُوسٰى وَغَيْرِهِ
خبر دیتا ہے اونسے اور کلام خدا تعالیٰ کا مخلوق نہیں اور کلام حضرت موسیٰ ع اور اور

مِنَ المَخْلُوقِينَ مَخْلُوقٌ وَالقُرآنُ كَلَامُ اللهِ تَعَالىٰ لَا كَلَامُهُمْ وَسَمِعَ مُوسٰى
مخلوقات کا مخلوق ہے اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ اونکا کلام اور سنا ہی موسیٰ ع نے

كَلَامَ اللهِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالىٰ وَكَلَّمَ اللهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا
کلام خدا کا جیسا خدا کی قول میں ہے اور بات کی اللہ نے موسیٰ ع سے بیشک

وَقَدْ كَانَ اللهُ مُتَكَلِّمًا وَلَمْ يَكُنْ كَلَّمَ مُوسٰى وَقَدْ كَانَ اللهُ
اور بیشک متکلم تہا اور حال میں کہ نہیں بات کی تہی حضرت موسیٰ ع سے اور بیشک اللہ تعالیٰ

تَعَالىٰ خَالِقًا فِي الأَزَلِ وَلَمْ يَخْلُقِ الخَلْقَ فَلَمَّا كَلَّمَ اللهُ مُوسٰى
خالق تہا ازل میں اور ابھی نہیں پیدا کیا تہا خلق کو پہر جب کلام کیا اللہ نے موسیٰ ع سے

كَلَّمَهُ بِكَلَامِهِ الَّذِي هُوَ لَهُ صِفَةٌ فِي الأَزَلِ وَصِفَاتُهُ
کلام کیا اوسی کلام کے ساتھ جو اوسکی صفت ازلی ہے اور سب صفتیں اوسکی

ف یعنی لفظ قرآن و توریت وغیرہ [illegible] بیان زبان [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كلها بخلاف صفات المخلوقين يعلم لا كعلمنا ويقدر لا كقدرتنا

برخلاف صفتوں مخلوقات کی ہیں جانتا ہی پر وہ ہمارا سا علم نہیں اور قدرت رکھتا ہے

ويرى لا كرؤيتنا ويتكلم لا ككلامنا ويسمع لا كسمعنا

اور دیکھتا ہے نہ ہمارا سا دیکھنا اور کلام کرتا ہی نہ ہمارا سا کلام اور سنتا ہی نہ ہمارا سا سننا

نحن نتكلم بالآلات والحروف والله سبحانه يتكلم بلا آلة وحروف

ہم کلام کرتے ہیں ساتھ اسباب اور حروف کے ف اور اللہ پاک کلام کرتا ہی بغیر اسباب و حروف کے

والحروف مخلوقة وكلام الله تعالى غير مخلوق وهو شيء

اور حروف مخلوق ہیں اور کلام اللہ کا مخلوق نہیں اور وہ شئ ہی

لا كالأشياء ومعنى الشيء إثباته بلا جسم ولا جوهر ولا عرض

نہ اور چیزوں کی طرح ف اور شئ کی معنی موجود کی ہیں بغیر جسم کی ہی اور نہ جوہر ہی نہ عرض اور

ولا حد له ولا ضد له ولا ند له ولا مثل له وله يد ووجه

نہ کوئی اوسکی حد ہی ف نہ کوئی اوسکا جھگڑالو ہی اور نہ شریک اوسکے اور نہ مانند اور واسطے اوسکے ہاتھ ہے اور منہ

ونفس كما ذكره الله تعالى في القرآن فهو صفات بلا كيف

اور نفس ہے جیسا کہ ذکر کیا ہی اللہ تعالی نے قرآن میں ف پس یہ صفتیں ہیں اوسکی بغیر کیفیت کے

ولا يقال إن يده قدرته أو نعمته لأن فيه إبطال الصفة

اور کوئی نہ کہی کہ ہاتھ سی قدرت یا نعمت مراد ہی کیونکہ اسمیں تو اوسکی صفت باطل ہوتی ہے

وهو قول أهل القدر والاعتزال ولكن يده صفة بلا كيف

اور یہ قول قدریوں و معتزلیوں کا ہی لیکن ہاتھ اوسکا جو ہے اوسکی صفت ہے کیفیت سے خالی

غضبه ورضاه صفتان بلا كيف خلق الله تعالى الأشياء

غضب اور رضا مندی اوسکی دو صفتیں ہیں نامعلوم کیفیت پیدا کیا اللہ تعالی نے ساری چیزوں کو

لا من شيء وكان الله تعالى عالما في الأزل بالأشياء قبل كونها و

نہ کسی چیز سی اور تھی اللہ تعالی جانتی ازل میں سب چیزوں کو پہلے پیدا ہونی سی اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هُوَ الَّذِي قَدَّرَ الْأَشْيَاءَ وَقَضَاهَا وَلَا يَكُوْنُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

اللہ وہ ذات پاک ہی کہ مقدر کیا اوسنی سب چیز کو اور محکوم کیا اپنا اور نہیں ہوتی ہی کوئی چیز دنیا میں اور

شَيْءٌ إِلَّا بِمَشِيَّتِهِ وَعِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ وَكَتَبَهُ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ

نہ آخرت میں بغیر اوسکے ارادے اور علم اور حکم اور تقدیر اور لکھنے اوسکے بیچ لوح محفوظ کے

لٰكِنْ كَتَبَهُ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ وَالْمَشِيَّةُ

پر لکھنا اوسکا وصف کی ساتھ ہی نہ حکم کے ف اور قضا اور قدر اور مشیت

صِفَاتُهُ فِي الْأَزَلِ بِلَا كَيْفٍ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالَى الْمَعْدُوْمَ فِي

اوسکی صفتیں قدیم ہیں پر کیفیت معلوم نہیں ف جانتا ہے اللہ تعالیٰ ناپید کو

حَالِ عَدَمِهِ مَعْدُوْمًا وَيَعْلَمُ أَنَّهُ كَيْفَ يَكُوْنُ إِذَا أَوْجَدَهُ وَيَعْلَمُ

وقت ناپید ہونے کے ناپید اور جانتا ہے جیسے ہو جائیگا جب پیدا کریگا اور جانتا ہے

اللّٰهُ تَعَالَى الْمَوْجُوْدَ فِي حَالِ وُجُوْدِهِ مَوْجُوْدًا وَيَعْلَمُ كَيْفَ يَكُوْنُ

اللہ تعالیٰ موجود کو ہونے کے وقت موجود اور جانتا ہی کیونکر وہ ناپید

فَنَاؤُهُ وَيَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالَى الْقَائِمَ فِي حَالِ قِيَامِهِ قَائِمًا فَإِذَا قَعَدَ

ہوگا اور جانتا ہے اللہ تعالیٰ کھڑے کو کھڑا ہونے کے وقت میں کھڑا پھر جب بیٹھے

فَقَدْ عَلِمَهُ قَاعِدًا فِي حَالِ قُعُوْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَغَيَّرَ عِلْمُهُ أَوْ يَحْدُثَ لَهُ

تو جان لیتا ہی اوسکو بیٹھا بیٹھنے کے وقت پھر علم اوسکا نہیں بدلتا نہ نیا پیدا ہوتا ہے

عِلْمٌ وَلٰكِنَّ التَّغَيُّرَ وَالْاِخْتِلَافَ يَحْدُثُ عِنْدَ الْمَخْلُوْقِيْنَ

مگر بدلنا اور تغیر پیدا ہوتا ہے مخلوقات میں

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْخَلْقَ سَلِيْمًا مِنَ الْكُفْرِ وَالْإِيْمَانِ ثُمَّ

پیدا کی اللہ تعالیٰ نے ساری خلقت خالی کفر اور ایمان سے پھر

خَاطَبَهُمْ وَأَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ فَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ بِفِعْلِهِ وَإِنْكَارِهِ

خطاب کیا اور حکم کیا اور منع کیا پھر ناماننا کافر نے اپنی اختیار اور انکار سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَجُحُودِهِ بِخِذْلَانِ اللهِ إِيَّاهُ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ آمَنَ بِفِعْلِهِ وَإِقْرَارِهِ وَ

اور بکرجانی سے دل بسبب چھوڑنے اللہ کے اوسکو اور مومن ہوا جو ایمان لایا ہی اپنے فعل سے

تَصْدِيقِهِ بِتَوْفِيقِ اللهِ تَعَالَى وَنُصْرَتِهِ لَهُ أَخْرَجَ ذُرِّيَّةَ آدَمَ

دلمین مان لینے سے بسبب توفیق اللہ تعالے کے اور اوسکے مدد دینے کے اوسکو نکالا آدمی اولاد

مِنْ صُلْبِهِ فَجَعَلَهُمْ عُقَلَاءَ فَخَاطَبَهُمْ وَأَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ فَأَقَرُّوا

اوسکے پیٹ سے چیونٹیون کی شکل پھر اونکو عقل دی اور خطاب اور حکم کیا اونکو بھلائی کا اور منع کیا برائی

لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ فَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُمْ إِيمَانًا فَهُمْ يُولَدُونَ عَلَى تِلْكَ

اوسکے پروردگار ہونے کا پس ہوا یہ اونسے ایمان پیدا کیے جاتے ہین اسی

الْفِطْرَةِ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَدْ بَدَّلَهُ وَغَيَّرَهُ وَمَنْ آمَنَ وَصَدَّقَ

ایمان پر اور جو کافر ہوجاتا ہی اوسکے پیچھے وہ بدل ڈالتا ہی ایمان کو اور جو ایمان لاتا ہی اور تصدیق کرتا

فَقَدْ ثَبَتَ عَلَيْهِ وَدَاوَمَ وَلَمْ يُجْبِرْ أَحَدًا مِنْ خَلْقِهِ عَلَى الْكُفْرِ

پس تحقیق وہ ثابت رہتا ہی اپنے اقرار پر اور نہین زبردستی کیا اللہ کسیکو اپنی خلقت مین کفر پر

وَلَا عَلَى الْإِيمَانِ وَلَا خَلَقَهُمْ مُؤْمِنًا وَلَا كَافِرًا وَلَكِنْ خَلَقَهُمْ

اور نہ ایمان پر اور نہین پیدا کیا اونکو مسلمان اور نہ کافر پر پیدا کیا اونکو

أَشْخَاصًا وَالْإِيمَانُ وَالْكُفْرُ فِعْلُ الْعِبَادِ يَعْلَمُ اللهُ تَعَالَى مَنْ

شخص شخص اور ایمان اور کفر کام بندون کا ہی جانتا ہے اللہ تعالے

يَكْفُرُ فِي حَالِ كُفْرِهِ كَافِرًا فَإِذَا آمَنَ ذَلِكَ عَلِمَهُ مُؤْمِنًا فِي حَالِ إِيمَانِهِ

کافر کو کفر کی حالت مین کافر پھر جب ایمان لاتا ہی جانتا ہی اوسکو مومن ایمان لانے کی وقت

وَأَحَبَّهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَغَيَّرَ عِلْمُهُ وَصِفَتُهُ وَجَمِيعُ أَفْعَالِ الْعِبَادِ

اور دوست رکھتا ہی اوسکو بغیر علم اور صفت اوسکی بدلتی نہین اور سب کام بندون کے

مِنَ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُونِ كَسْبُهُمْ عَلَى الْحَقِيقَةِ وَاللهُ تَعَالَى

حرکت اور سکون سبھی کیے ہوئے ہین اونہین کے حقیقۃً اور اللہ تعالے نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکنها وهي كلها بمشيئته وعلمه وقضائه وقدره والطاعات

اونکو بیدا کیا ہے اور یہ سب کام اللہ کے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر سے ہیں اور سب عبادتیں

كلها ما كانت واجبة بأمر الله تعالى وبمحبته وبرضائه

جو ہوئے یا بہت ثابت ہیں اللہ کے امر سے اور اوسکی محبت اور خوشنودی سے

ومشيئته وقضائه وتقديره والمعاصي كلها بعلمه

اور ارادہ اور حکم اور تقدیر سے اور سب گناہ اوسکے علم اور

وقضائه وتقديره ومشيئته لا بمحبته ولا برضائه و

حکم اور تقدیر اور ارادہ سے ہیں نہ محبت اور خوشنودی اور

لا بأمره والأنبياء عليهم الصلوة والسلام كلهم منزهون

امر سے اور سارے نبی اونپر درود اور سلام پاک ہیں

عن الصغائر والكبائر والكفر والقبائح وقد كانت منهم زلات

گناہوں صغیرہ اور کبیرہ اور کفر اور برائیوں سے اور ہوئی ہیں اونسے لغزشیں

وخطيئات ومحمد عليه الصلوة والسلام حبيبه وعبده

اور خطائیں اور محمد علیہ الصلوة والسلام دوست اوسکے اور بندے

ورسوله ونبيه وصفيه ونقيه ولم يعبد الصنم ولم يشرك

اور رسول اور نبی اور مختار اور پاک ہیں اور کبھی بت کی عبادت نہیں کی

بالله تعالى طرفة عين ولم يرتكب صغيرة ولا كبيرة قط

ساتھ اللہ تعالیٰ کے پلک مارنے تک اور کبھو گناہ صغیرہ اور کبیرہ نہیں کیا

افضل الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو بكر

بہتر سب آدمیوں سے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ابوبکر

الصديق ثم عمر بن الخطاب الفاروق ثم عثمان ذو النورين

صدیق ہیں پھر عمر بن الخطاب فاروق ہیں پھر عثمان ذی النورین ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ تَابِدِيْنَ

پھر علی بن ابی طالب خوشنود ہووے اللہ تعالیٰ ان سب سے تھے عبادت کرنے والے

عَلَى الْحَقِّ وَمَعَ الْحَقِّ نَتَوَلَّاهُمْ جَمِيْعًا وَلَا نَذْكُرُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

حق پر اور حق کے ساتھ دل دوست رکھتے ہیں ہم سب کو اور ہم یاد کرتے ہیں حضرت

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّلَا نُكَفِّرُ مُسْلِمًا بِذَنْبٍ

رسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کے اصحاب کو خیر ہی کی ساتھ اور نہیں کافر کہتے ہیں ہم کسی مسلمان

مِّنَ الذُّنُوْبِ وَاِنْ كَانَتْ كَبِيْرَةً اِذَا لَمْ يَسْتَحِلَّهَا وَلَا نُزِيْلُ عَنْهُ

کو گناہ کے سبب سے ہم اگرچہ کبیرہ ہو جب تک اوسکو حلال نہ جانے اور ایمان نہیں اوسکو موقوف کرتے ہیں

اسْمَ الْاِيْمَانِ وَنُسَمِّيْهِ مُؤْمِنًا حَقِيْقَةً وَّيَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ مُؤْمِنًا

ہم اور نام رکھتے ہیں اوسکا حقیقۃً مسلمان اور ہو سکتا ہے کہ کوئی مسلمان

فَاسِقًا غَيْرَ كَافِرٍ وَّالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ سُنَّةٌ وَّالصَّلٰوةُ خَلْفَ

گناہگار ہو اور کافر نہ ہو اور مسح کرنا موزوں پر سنت ہے اور نماز پڑھنا پیچھے

كُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَائِزَةٌ وَّلَا نَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ

ہر نیک و بد مسلمان کے روا ہے اور ہم نہیں کہتے ہیں ایماندار کو

لَا يَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ

گناہ ضرر نہیں کرتے اور ہم نہیں کہتے کہ وہ دوزخ نہیں جاویگا اور ہم نہیں کہتے ہیں کہ وہ

يُخَلَّدُ فِيْهَا وَاِنْ كَانَ فَاسِقًا بَعْدَ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا مُؤْمِنًا

ہمیشہ رہیگا اوس میں اگرچہ بدکار ہو پر گیا ہو دنیا سے مسلمان

وَلَا نَقُوْلُ حَسَنَاتُنَا مَقْبُوْلَةٌ وَّسَيِّئَاتُنَا مَغْفُوْرَةٌ كَقَوْلِ

اور ہم یہ نہیں کہتے کہ نیکیاں ہماری خواہ مخواہ مقبول اور گناہ ہماری معاف ہیں جیسے

الْمُرْجِئَةِ وَلٰكِنْ نَقُوْلُ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا حَسَنًا بِجَمِيْعِ شَرَائِطِهَا

مرجیہ کہتے ہیں پر کہتے ہیں ہم جو نیک کام کریگا ساتھ سب شرطوں کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خالية عن العيوب المفسدة ولم يبطلها حتى خرج من الدنيا

خالی تباہ کرنے والی عیبون سے اور نہ باطل کریگا اوسکو یہانتک کہ جاویگا دنیا سے

مؤمنا فان الله تعالى لا يضيعها بل يتقبلها منه ويثيبه

مسلمان تو اللہ تعالی نہین ضائع کریگا اوسکو بلکہ قبول کریگا اوس سے اور جزا دیگا اوسکو

عليها وما كان من السيئات دون الشرك والكفر ولم يتب

اوسکے اوپر اور جو گناہ چھوٹے ہون شرک اور کفر سے اور اوس سے توبہ نکی ہو

عنها صاحبها حتى مات مؤمنا في مشيئة الله ان شاء عذبه

کرنے والے مسلمان نے مرتے دم تک تو وہ اللہ کے ارادہ مین ہی چاہے تو عذاب کرے

وان شاء عفا عنه ولم يعذبه بالنار ابدا والرياء اذا وقع

اور چاہے بخشے اور کبھی دوزخ مین نڈالے اور دکھلاکر عبادت کرنا جس

في عمل من الاعمال فانه يبطل اجره وكذا العجب والآيات

کام مین واقع ہوتا ہے بے شک تباہ کردیتا اوسکی ثواب کو اور یہی حال ہی تکبر کا اور معجزے

للانبياء والكرامات للاولياء حق واما التي تكون لاعدائه

نبیون کے اور کرامتین ولیون کی حق ہین پر وہ کام عادت کے خلاف جو اللہ کے دشمنون سے ہوتی ہین

مثل ابليس وفرعون والدجال كما روي في الاخبار انه

جیسے شیطان اور فرعون اور دجال کے چنانچہ حدیث مین آیا ہے کہ

كان ويكون لهم فلا نسميها آيات ولا كرامات ولكن

ہوئے ہین اور ہونگی اونکا نام ہم آیات اور کرامات نہین رکھتے لیکن

نسميها قضاء حاجاتهم وذلك لان الله تعالى يقضي

اونکو قضائے حاجات اونکی کہتے ہین اور یہہ اسلیے کہ اللہ تعالی حاجت روائی کرتا ہے

حاجات اعدائه استدراجا لهم وعقوبة لهم فيغترون

اپنی دشمنون کی فریب دہی کیلیے دنیا مین اور عذاب کیلیے آخرت مین اور وہ اوسپر خوش ہوتے ہین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ويزدادون طغيانا وكفرا وذلك كله جائز وممكن وكان الله

اور زیادہ ظلم اور کفر کرتے ہیں ف اور یہ سب جائز اور عقل سے کچھ دور نہیں اور اللہ

تعالى خالقا قبل ان يخلق ورازقا قبل ان يرزق والله تعالى

تعالیٰ میں صفت خالقیت کی پہلے پیدا کرنے خلق کے بھی اور رزاق تھا پہلے رزق دینے کے ف اور اللہ تعالیٰ

يرى في الآخرة يراه المؤمنون وهم في الجنة باعين رؤوسهم

دکھائی دیگا آخرت میں اور دیکھینگے اوسکو مسلمان بہشت میں سروں کی آنکھوں سے

بلا تشبيه ولا كيفية ولا يكون بينه وبين خلقه مسافة

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے ف اور نہوگی اوسمیں اور اوسکی خلق میں کچھ دوری نزدیکی

والايمان هو الاقرار والتصديق وايمان اهل السماء والارض

اور ایمان وہ اقرار زبان سے ہے اور سچ جان لینا اور ایمان آسمان والوں اور زمین والوں

لا يزيد ولا ينقص والمؤمنون مستوون في الايمان و

نہ بڑھتا ہے اور نہ گھٹتا ہے اور مسلمان سب برابر ہیں اصل ایمان اور

التوحيد متفاضلون في الاعمال والاسلام هو التسليم

وحدانیت میں کم و بیش ہیں عمل کرنے میں اور اسلام کہتے ہیں مان لینا دل سے

والانقياد لاوامر الله تعالى فمن طريق اللغة فرق بين الايمان

اور بجا لانا حکموں اللہ تعالیٰ کا ظاہر میں پس لغت کی راہ سے ایمان

والاسلام ولكن لا يكون ايمان بلا اسلام ولا يوجد

اور اسلام کے معنوں میں فرق ہے ف پر شرع میں ایمان بغیر اسلام کے نہیں ہوتا اور نہ

اسلام بلا ايمان فهما كالظهر مع البطن والدين اسم

اسلام پایا جاتا بغیر ایمان کے پس وہ دونوں گویا برابر ہیں ایک چیز کے ف اور دین کہتے ہیں

واقع على الايمان والاسلام والشرائع كلها نعرف

ف ایمان کو اور اسلام کو بھی اور سب شریعتوں کو بھی پہچانتے ہیں ہم

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ تعالیٰ حق معرفته كما وصف نفسه في كتابه بجميع

اللہ تعالیٰ جیسا چاہیے کو جسطرح پر بیان کیا ہی اللہ نے آپ کو اپنی کتاب میں ساتھ سب

صفاته وليس يقدر احد ان يعبد الله تعالى حق عبادته

صفتوں کے اور نہیں قدرت ہی کسی میں کہ عبادت کرے اللہ تعالیٰ کی جیسی کہ چاہیے

كما هو له ولكنه يعبده بامره كما امر ويستوي المؤمنون

جس عبادت کے لائق ہی پر وہ عبادت کرتا ہی اللہ کے حکم سے جیسا کہ اوسکو حکم ہوا اور برابر ہیں سب مسلمان

كلهم في المعرفة واليقين والتوكل والمحبة والرضاء و

اور یقین اور بہروسا کرنے اور محبت اور رضامندی اور

الخوف والرجاء والايمان في ذلك ويتفاوتون فيما

خوف اور امید میں اور ایمان میں بیچ برابر ہوئی ان چیزوں کے اور کم اور زائد

دون الايمان في ذلك كله والله تعالى متفضل

سوائے ایمان کی ان سب چیزوں میں ہیں اور اللہ تعالیٰ فضل والا ہے

على عباده عادل قد يعطي من الثواب اضعاف ما يستوجبه

اپنی بندوں پر منصف ہی کبہو دیتا ہی دونا جو کہ بندی کی حق ہے

العبد تفضلا منه وقد يعاقب على الذنب عدلا منه وقد

اپنی فضل سے اور کبہو عذاب کرتا ہے گناہ پر اپنی انصاف سے اور کبہی

يعفو فضلا منه وشفاعة الانبياء عليهم السلام حق

بخشتا ہے اپنی فضل سے اور بخشوانا نبیوں علیہم السلام کا قیامت میں حق ہی

وشفاعة النبي عليه الصلوة والسلام للمؤمنين

اور بخشوانا ہمارے صلی اللہ علیہ وسلم کا گنہگار مسلمانوں کو

المذنبين ولاهل الكبائر منهم المستوجبين العقاب

اور گناہ کبیرہ کرنے والوں مسلمانوں کو جو لائق عذاب کی ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق ووزن الاعمال بالميزان يوم القيمة حق وحوض النبي

حق ہے اور تولنا اعمال کا ترازو میں قیامت کے دن حق ہے اور حوض کوثر نبی

عليه الصلوة والسلام حق والقصاص فيما بين الخصوم

علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے حق ہے اور بدلا جھگڑنے والے لوگوں میں

بالحسنات يوم القيمة حق فان لم يكن لهم الحسنات فطرح

نیکیوں کے ساتھ قیامت میں حق ہے پھر اگر ان کو نہ ہوئی نیکیاں تو

السيئات عليهم حق جائز والجنة والنار مخلوقتان اليوم

برائیاں ان کا اوپر ڈالنا حق ہے اور جائز ہے اور بہشت اور دوزخ پیدا کی ہوئی ہیں اب موجود ہیں

لا تفنيان ابدا ولا تموت الحور العين ابدا ولا يفنى عقاب الله تعالى

کبھی ان کو فنا نہیں اور نہ مرینگی کبھی حوریں بڑی آنکھوں والیاں اور نہ کبھی فنا ہوگا عذاب اللہ کا

ولا ثوابه سرمدا والله تعالى يهدي من يشاء فضلا منه

اور نہ ثواب اس کا اور اللہ تعالی راہ بتاتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنے فضل سے

ويضل من يشاء عدلا منه واضلاله خذلانه وتفسير

اور گمراہ کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنے انصاف سے اور گمراہ کرنا اللہ کا کیا ہے خذلان اور اوسکے معنی

الخذلان ان لا يوفق العبد على ما يرضاه عنه وهو عدل

خذلان کے توفیق نہ دینا اللہ کا بندے کو اوس چیز پر کہ جس سے راضی ہے اور یہ انصاف ہے

منه وكذا عقوبة المخذول على المعصية ولا يجوز ان نقول

اوسکا اور ایسے ہی عذاب کرنا توفیق نہ دیئے ہوئے کو گناہ پر انصاف ہے اور یہ کہنا جائز نہیں

ان الشيطان يسلب الايمان من العبد المؤمن قهرا وجبرا

کہ شیطان چھین لیجاتا ہے ایمان کو مسلمان سے زبردستی اور زور سے

لكن نقول العبد يدع الايمان فحينئذ يسلب منه الشيطان

لیکن یوں کہتے ہیں کہ بندہ چھوڑ دیتا ہے ایمان کو پھر لے اوڑتا ہے اوس کو شیطان

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ حَقٌّ كَائِنٌ فِي الْقَبْرِ وَإِعَادَةُ الرُّوْحِ إِلَى

اور سوال منکر نکیر کا قبر مین ہونے والا حق ہے   اور پھر پھیرنا روح کا

الْجِسْمِ فِي قَبْرِهِ حَقٌّ وَضَغْطَةُ الْقَبْرِ وَعَذَابُهُ حَقٌّ كَائِنٌ

جسم مین اوسکے قبر کے بیچ حق ہے اور تنگی گور کی اور بھینچنا اور عذاب وسکا حق ہے ہونے والا

لِلْكُفَّارِ كُلِّهِمْ وَلِبَعْضِ عُصَاةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَكُلُّ شَيْءٍ ذَكَرَهُ الْعُلَمَاءُ

ساری کافرون کو   اور بعض گنہگار مسلمانون کو لیے   اور جو چیز کہ ذکر کیا ہی اوسکو عالمون نے

بِالْفَارِسِيَّةِ مِنْ صِفَاتِ اللّٰهِ تَعَالَى عَزَّ اسْمُهُ فَجَائِزُ الْقَوْلِ بِهِ

عجمی زبان والون نے ۔ اللہ عزاسمہ کی صفتون سے تو اوسکا بولنا درست ہی ہے

سِوَى الْيَدِ بِالْفَارِسِيَّةِ وَيَجُوْزُ أَنْ يُقَالَ بِرُوْيِ خُدَايِ عَزَّ وَجَلَّ

سوا ید کے   فارسی مین   اور جائز ہے بولنا   بروی خدای عزوجل

بِلَا تَشْبِيْهٍ وَلَا كَيْفِيَّةٍ وَلَيْسَ قُرْبُ اللّٰهِ تَعَالَى وَلَا بُعْدُهُ مِنْ طَرِيْقِ

بغیر تشبیہ   اور کیفیت کے   اور نہین نزدیکی اللہ تعالی کی اور دوری ہونا مسافت کی

طُوْلِ الْمَسَافَةِ وَقِصَرِهَا وَلٰكِنْ عَلَى مَعْنَى الْكَرَامَةِ وَالْهَوَانِ

درازی   اور کمی سے   ولیکن   بزرگی اور اہانت کی راہ سے   اور

الْمُطِيْعُ قَرِيْبٌ مِنْهُ بِلَا كَيْفٍ وَالْعَاصِي بَعِيْدٌ مِنْهُ بِلَا كَيْفٍ

بندہ فرمان بردار نزدیک ہی اوس سے بغیر کیفیت کے اور گنہگار دور ہی اوس سی بغیر کیفیت کی اور

الْقُرْبُ وَالْبُعْدُ وَالْإِقْبَالُ يَقَعُ عَلَى الْمُنَاجِي وَكَذٰلِكَ جِوَارُهُ

نزدیکی   اور دوری اور متوجہ ہونا بولتی ہین مناجات کرنے والی پر اور ایسی ہی ہمسایہ

فِي الْجَنَّةِ وَالْوُقُوْفُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِلَا كَيْفٍ وَالْقُرْآنُ

بندہ کا اللہ کا جنت مین اور کھڑا ہونا سامنے بغیر کیفیت کے ہے   اور قرآن

مُنَزَّلٌ عَلَى رَسُوْلِهِ وَهُوَ فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوْبٌ وَآيَاتُ

پیغمبر پر نازل ہوا ہے   اور صحیفون مین لکھا ہے   اور سب آیتین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

القرآن في معنى الكلام كلها مستوية في الفضيلة والعظمة

قرآن کے بیچ معنی کلام کے برابر ہیں فضیلت لفظی اور عظمت معنوی میں

إلا أن لبعضها فضيلة الذكر وفضيلة المذكور مثل آية الكرسي

مگر بعض کو فضیلت لفظی اور معنوی دونوں ہیں جیسے آیۃ الکرسی

لأن المذكور فيها جلال الله تعالى وعظمته وصفاته

اس لیے کہ اوس میں ذکر ہے اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفتوں کا

فاجتمعت فيها فضيلتان فضيلة الذكر وفضيلة المذكور

پس جمع ہوئیں اوس میں دو فضیلتیں لفظی اور معنوی

ولبعضها فضيلة الذكر فحسب مثل قصة الكفار

اور بعض کو فقط فضیلت لفظی ہے جیسے قصے کافروں کے اور

ليس للمذكور فيها فضل وهم الكفار وكذلك الأسماء و

نہیں ہے اوس میں کچھ معنوں کی بزرگی گروہ کافر لوگ ہیں اور ایسے ہی اللہ کے نام اور

الصفات كلها مستوية في العظمة والفضل لا تفاوت بينهما

صفتیں سب برابر ہیں بزرگی لفظی اور معنوی میں فرق نہیں اون دونوں میں

ووالدا رسول الله صلى الله عليه وسلم ماتا على الكفر وأبو طالب

اور ماں باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر موئے اور ابو طالب

عمه مات كافرا وقاسم وطاهر وإبراهيم كانوا أبناء

چچا حضرت کا کافر موا اور قاسم اور طاہر اور ابراہیم سب بیٹے

رسول الله صلى الله عليه وسلم وفاطمة ورقية وزينب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب

وأم كلثوم كن جميعا بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ام کلثوم سب بیٹیاں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَإِذَا أَشْكَلَ عَلَى الْإِنْسَانِ شَيْءٌ مِنْ دَقَائِقِ عِلْمِ التَّوْحِيدِ

اور جب شبہ ہووی مسلمان آدمی کو کسی چیز میں علم کلام کے دقیقوں میں

فَإِنَّهُ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَعْتَقِدَ فِي الْحَالِ مَا هُوَ الصَّوَابُ عِنْدَ اللهِ تَعَالَى

تو اوسکو ضرور ہی کہ اعتقاد کری بالفعل اوس چیز کا جو حق ہی اللہ تعالی کی نزدیک

إِلَى أَنْ يَجِدَ عَالِمًا فَيَسْأَلَهُ وَلَا يَسَعُهُ تَأْخِيرُ الطَّلَبِ

جب تک کہ پاوی کسی عالم کو تو اوسکو اعتقاد و تفصیل کری اور نہیں جائز ہی اوسکو دیر کرنا طلب

وَلَا يُعْذَرُ بِالْوَقْفِ فِيهِ وَيَكْفُرُ إِنْ وَقَفَ

اور عذر قبول نہیں توقف کرنے میں اور کافر ہو جاتا ہی آدمی اگر توقف کری تب

وَخَبَرُ الْمِعْرَاجِ حَقٌّ وَمَنْ رَدَّهُ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ ضَالٌّ

اور خبر معراج کی حق ہے اور جو اوسکو نمانی وہ بدعتی گمراہ ہی ف ۲

وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ

اور نکلنا دجال اور یاجوج اور ماجوج کا اور نکلنا سورج کا

مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ

مغرب کی طرف سی اور اترنا حضرت عیسی علیہ السلام کا

السَّمَاءِ وَسَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَلَى مَا وَرَدَتْ

آسمان سے اور باقی نشانیوں قیامت کا جیسا وارد ہوا ہے

بِهِ الْأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ حَقٌّ كَائِنٌ وَاللهُ تَعَالَى

صحیح حدیثوں میں حق ہی مقرر ہونی والا ہی اور اللہ تعالی

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ہدایت کرتا ہی جسکو چاہے طرف راہ سیدھی کی

تمام شد نسخۂ متبرکہ فقہ اکبر

Contact : jabirabbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید اشرف عباس

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا كتاب الوصية من الإمام الأجل الأعظم أبي حنيفة رحمه الله تعالى

یہ ترجمہ ہے وصیت نامہ امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنی یاروں کے لیے

رضوان الله عليهم أجمعين لما مرض أبو حنيفة رحمه الله تعالى قال

رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں جب بیمار ہوئے امام اعظم رح تو فرمایا کہ

اعلموا أصحابي وإخواني وفقكم الله تعالى أن مذهب أهل

جانو میرے یارو اور بھائیو خدا تمکو توفیق دے کہ مذہب اہل

السنة والجماعة اثنتا عشرة خصلة فمن كان يستقيم

سنت وجماعت میں بارہ خصلتیں ہیں جو ٹھہرے

على هذه الخصال لا يكون مبتدعا ولا يكون صاحب الهوى

اوپر ان کے وہ بدعتی نہیں ف۲ اور نہ جی کے چاؤ والا ف۳

فعليكم أصحابي وإخواني أن تكونوا في هذه الخصال حتى

تمپر لازم ہے میرے یارو اور بھائیو کہ ان خصلتوں کو مضبوط پکڑو

تكونوا في شفاعة نبينا محمد صلى الله عليه وآله وأصحابه وسلم يوم

جو ہو تم بیچ شفاعت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قیامت میں نصیب ہو

القيامة فصل أولها الإقرار باللسان تصديق بالقلب والإقرار

فصل پہلی ایمان کیا ہے زبان سے کہنا اور دل سے ماننا جو کچھ پیغمبر پر اترا اور فقط اقرار

وحده لا يكون إيمانا لأنه لو كان إيمانا لكان المنافقون كلهم

سے کہنے کا نام ایمان نہیں ورنہ سب منافق لوگ

مؤمنين وكذلك المعرفة وحدها لا تكون إيمانا لأنها لو كانت

مومن ہوتے اور اسی طرح فقط دل سے جاننا ایمان نہیں ورنہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ايمانا لكانت اهل الكتاب كلهم مؤمنين قال الله تعالى في

ساری اہل کتاب مومن ہوتے حق تعالیٰ فرماتا ہے

حق المنافقين والله يشهد ان المنافقين لكاذبون وقال

منافقوں کے حق میں اور اللہ گواہی دیتا ہی کہ منافق جھوٹے ہیں ف ۱ اور کہا

في حق اهل الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناءهم الاية الايمان

اہل کتاب کے حق میں وہ نبی کو ایسا جانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو ف ۲ ایمان

لا يزيد ولا ينقص لانه لا يتصور زيادة الايمان الا بنقصان

زیادہ اور کم نہیں ہوتا کیونکہ زیادتی ایمان کے دھیان میں نہیں آتی مگر اسطرح کہ کفر کی کمی

ولا يتصور نقصان الايمان الا بزيادة الكفر فكيف يجوز

اور اسیطرح ایمان کی کمی نہیں ہو سکتی مگر اسطرح پر کہ کفر کی اوس میں زیادتی ہو اور کیونکر

ان يكون الشخص الواحد في حالة واحدة مؤمنا وكافرا حقا

کہ ایک آدمی ایک ہی حال میں مومن اور کافر حقیقۃً دونوں

وليس في ايمان المؤمن شك كما انه ليس في كفر الكافر شك

اور مومن کے ایمان میں شک نہیں ہوتا ہے جیسا کافر کے کفر میں ف ۳

كقوله تعالى اولئك هم المؤمنون حقا واولئك هم الكافرون

جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وہ لوگ مومن برحق ہیں اور وہ لوگ کافر بیشک ہیں

حقا والعاصون من امة محمد صلى الله عليه وسلم مؤمنون حقا

اور گنہگار لوگ امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کے یقیناً مسلمان ہیں

وليسوا بكافرين فصل العمل غير الايمان والايمان غير العمل

کافر نہیں ف ۴ فصل دوسری عمل ایمان کے غیر ہے اور ایمان عمل کے غیر

بدليل ان كثيرا من الاوقات يرتفع العمل عن المؤمن ولا

اسواسطے کہ بہت وقت عمل مومن سے جاتا رہتا ہے اور

ف ۱ یعنی وہ دل سے نہیں [illegible] زبان سے [illegible] ۱۲

ف ۲ یعنی فقط دل سے جان لینا اور پہچاننا کافی نہیں [illegible] ۱۲

ف ۳ یعنی [illegible]

ف ۴ یعنی کفر کے درجہ [illegible] ایمان نہیں جاتا [illegible] ۱۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يجوز أن يقال ارتفع عنه الإيمان فإن الحائض ترتفع عنها الصلاة

یہ کہنا صحیح نہیں کہ ایمان اوس سے جاتا رہا جیسا حیض والی عورت کے ذمہ سے نماز اتر جاتی ہے

ولا يجوز أن يقال ارتفع عنها الإيمان أو أمرها بترك الإيمان وقد

اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ اوس سے ایمان جاتا رہا اور نہ یہ کہ اوسکو حکم ہوا ایمان کے چھوڑنے کا

قال لها الشرع دعي الصوم ثم اقضيه ولا يجوز أن يقال دعي

شارع نے اس حال میں فرمایا چھوڑ دے روزے پھر قضا کر لے اور یہ کہنا صحیح نہیں کہ چھوڑ دے

الإيمان ثم اقضيه ويجوز أن يقال ليس على الفقير الزكوة ولا يجوز أن

ایمان پھر قضا کر لینا اور یہ کہنا روا ہے کہ فقیر پر زکوۃ نہیں اور یہ نہیں

يقال ليس على الفقير الإيمان ولو قال تقدير الخير والشر

کہہ سکتا کہ فقیر پر ایمان واجب نہیں فصل اور جو کوئی کہے تقدیر خیر و شر کی

من غير الله تعالى لكان كافراً بالله تعالى وبطل توحيده لو كان

سوا اللہ کے کسی اور نے بنائی وہ کافر ہو گیا اور اگر موحد تھا تو اوسکی توحید

له التوحيد فصل نقر بأن الأعمال ثلاثة فريضة وفضيلة

جاتی رہی فصل تیسری ہم اقرار کرتے ہیں اس بات کا کہ بندوں کے کام تین طرح ہیں فرض فضیلت

ومعصية فالفريضة بأمر الله ومشيئته ومحبته ورضائه

تیسری برے کام سو فرض تو ہوا ہی خدا کے امر سے اور مشیت اور محبت اور رضامندی

وقضائه وتقديره وإرادته وتوفيقه وتخليقه وحكمه وعلمه وكتابته

اور قضا اور تقدیر اور ارادہ اور توفیق اور پیدا کرنے اور حکم اور علم اور اوسکے لکھنے سے

في اللوح المحفوظ وأما الفضيلة فليس بأمر الله تعالى ولكن

لوح محفوظ میں اور فضیلت کے کام خدا کے امر سے نہیں بلکہ

بمشيئته ومحبته ورضائه وقضائه وتقديره وتوفيقه

مشیت اور محبت اور رضامندی اور قضا اور تقدیر اور توفیق دینے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تخليقه وارادته وحكمه وعلمه وكتابته في اللوح المحفوظ

پیدا کرلے اور ارادہ اور حکم اور علم اور لکھنی سے لوح محفوظ میں

واما المعصية ليست بامر الله تعالى ولكن بمشيته

اور گناہ کے کام خدا کے امر سے نہیں پر اوسکی مشیت سے ہیں

لا بمحبته وبقضائه لا برضائه وبتقديره لا بتوفيقه بخذلانه

محبت سے نہیں قضا سے ہیں رضا سے نہیں تقدیر سے ہیں توفیق سے نہیں خذلان سے

ويوخذ بها لانه في علمه وكتابته في اللوح المحفوظ بلا فصل

اور اوسپر مواخذہ ہے اسواسطے کہ خدا جانتا ہے اور لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے فصل چھٹی

نقر بان الله تعالى على العرش استوى من غير ان يكون له حاجة

ہم اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالی عرش پر مسلط ہے پر اوسکو اوس سے کچھ حاجت نہیں

واستقرار عليه وهو حافظ العرش وغير العرش فلو كان محتاجا

اور نہ اوسپر ٹھہرا ہے اور اوسکی حافظ ہے عرش اور اوسکے سوا بھی اگر محتاج ہوتا

لما قدر على ايجاد العالم وتدبيره كالمخلوق ولو صار

تو تمام عالم کو پیدا کر سکتا اور نہ اوسکی تدبیر کر سکتا مخلوق کی اور جو

محتاجا الى الجلوس والقرار فقبل خلق العرش اين كان الله تعالى

محتاج ہوتا بیٹھنے کا اور ٹھہرنے کا محتاج ہوتا تو پہلے عرش کے کہاں تھا خدا حق تعالی

منزه عن ذلك علوا كبيرا فصل ثم نقر بان القرآن كلام الله تعالى

ان باتوں سے بہت پاک ہے فصل پانچویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ قرآن خدا کا کلام ہے

ووحيه وتنزيله وصفته لا هو ولا غيره بل هو صفته

اور اوسکا بھیجا ہوا اور اوسکا اتارا ہوا اور اوسکی صفت ہے نہ عین ہی اوسکا نہ غیر بلکہ وہ صفت ہے اوسکی

على التحقيق مكتوب في المصاحف مقرو بالالسن محفوظ

بتحقیق ہے لکھا ہوا ہے صحیفوں میں پڑھا ہوا زبانوں پر محفوظ ہے

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

في الصدور من غير حلول فيها والحروف والحبر والكاغذ و

سینوں میں بغیر حلول کے اور حروف اور سیاہی اور کاغذ اور

الكتابة كلها مخلوقة لأنها أفعال العباد وكلام الله تعالى

لکھا ہوا سب چیزیں بنائی ہوئی ہیں کیونکہ یہ سب بندوں کے کام ہیں اور خدا کا کلام

غير مخلوق لأن الكتابة والحروف والكلمات والآيات كلها

بنایا ہوا نہیں ہے کیونکہ لکھنا اور حروف اور کلمے اور آیتیں یہ سب

آلة القرآن لحاجة العباد إليه وكلام الله تعالى قائم بذاته

اسباب ہیں قرآن کے کیونکہ بندے قرآن کے محتاج ہیں اور کلام خدا کا اوسکی ذات سے قائم

ومعناه مفهوم بهذه الأشياء فمن قال بأن كلام الله تعالى مخلوق

معنے اوسکے سمجھے جاتے ہیں ان سب چیزوں سے پس جو کوئی کہے کلام اللہ کا مخلوق ہے

فهو كافر بالله العظيم والله تعالى معبود لا يزال عما كان وكلامه مقروء

پس وہ منکر ہے اللہ عظیم کا اور اللہ تعالی معبود ہمیشہ رہے گا جیسا تھا اور کلام

ومكتوب ومحفوظ من غير مزايلة عنه فصل نقر بأن أفضل هذه الأمة

اور لکھا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے بغیر زوال کے اوسکی ذات سے فصل ہم اقرار کرتے ہیں کہ بہتر اس امت کا

بعد نبينا محمد عليه السلام أبو بكر ثم عمر ثم عثمان ثم علي رضي الله عنهم

پیغمبر محمد علیہ السلام کے پیچھے ابوبکر ہیں پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم

أجمعين لقوله تعالى والسابقون السابقون أولئك المقربون

سب ہیں اس دلیل سے کہ حق تعالی فرماتا ہے اگلے لوگ اگلے ہیں وہی لوگ پاس ہونگے

في جنات النعيم وكل من سبق فهو أفضل ويحبهم كل مؤمن تقي ويبغضهم

نعمت کے باغوں میں اور جو پہلے ہیں وہ افضل ہیں اور دوست رکھتا ہے ان کو ہر مسلمان پرہیزگار اور دشمن رکھتا ہے

كل منافق شقي فصل نقر بأن العبد مع أعماله وإقراره ومعرفته مخلوق

ہر منافق بدبخت فصل ساتویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ بندہ ساتھ اپنے اعمال اور اقرار اور معرفت کے مخلوق ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فلما كان الفاعل مخلوقا بافعاله اولى ان تكون مخلوقا ولم يكن لهم طاقة

پھر جب کام کرنے والی مخلوق ہوئی اپنے کاموں کی ساتھ بطریق اولی وہ افعال مخلوق ہونگی اور کسطرح اونکو

لانهم ضعفاء عاجزون والله تعالى خالقهم ورازقهم لقوله تعالى والله

کیونکہ وہ سب کمزور ہیں تھکنے والے اور حق تعالی اونکا پیدا کرنے والا اور روزی دینے والا ہی جیسا کہ فرمایا اور اللہ

خلقكم ثم يميتكم ثم يحييكم والكسب بالعلم حلال وجمع المال من

تمکو پیدا کیا پھر تمکو مارےگا پھر تمکو جلائیگا اور علم کی کمائی حلال ہے اور حلال کا مال جمع کرنا

الحلال حلال وجمع المال من الحرام حرام والخلق على ثلثة اصناف المؤمن

حلال ہے اور حرام کا مال جمع کرنا حرام ہے لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں ایک مسلمان

المخلص في ايمانه والكافر الجاحد في كفره والمنافق المداهن في نفاقه والله

خالص ایمان والا دوسرا کافر صاف منکر تیسرا منافق ظاہر میں مسلمان دل میں کافر اور خدا

تعالى فرض على المؤمن العمل وعلى الكافر الايمان وعلى المنافق الاخلاص

تعالی نے فرض کیا مومن پر عمل کرنا اور کافر پر ایمان لانا اور منافق پر دل سے ایمان لانا

لقوله تعالى يا ايها الناس اعبدوا ربكم معناه يا ايها المؤمنون اطيعوا

حق تعالی فرماتا ہے ای لوگو پوجو اپنی رب کو اوسکے یہ معنے ای مسلمانو عمل نیک کرو

ويا ايها الكافرون امنوا ويا ايها المنافقون اخلصوا فصل نقر بان الاستطاعة

اور ای کافرو ایمان لاؤ اور ای منافقو دل سے ایمان لاؤ فصل ہم اقرار کرتے ہیں

مع الفعل لا قبل الفعل ولا بعد الفعل لانه لو كان قبل الفعل لكان العبد

کہ طاقت کام کے ساتھ ہے نہ پہلے ہی نہ پیچھے کیونکہ اگر پہلے ہوتی تو بندہ

مستغنيا عن الله تعالى وقت الفعل وهذا خلاف النص لقوله

خدا سے بے پرواہ ہوتا کام کرنے کے وقت اور یہ خلاف نص حق تعالی کے

تعالى والله الغني وانتم الفقراء ولو كان بعد الفعل لكان

کہ وہ فرماتا ہے اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم محتاج ہو اور اگر کام سے پیچھے ہو تو ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مِنَ الْمُحَالِ حُصُوْلُ الْفِعْلِ بِلَا اسْتِطَاعَةٍ فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ الْمَسْحَ عَلَى

محال ہے کہ کام بے قدرت ہو ف فصل نویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ مسح

الْخُفَّيْنِ وَاجِبٌ لِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّلِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهَا

موزوں پر جائز ہے ف مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات

لِاَنَّ الْحَدِيْثَ وَرَدَ هٰكَذَا وَمَنْ اَنْكَرَ فَاِنَّهٗ يُخْشٰى عَلَيْهِ الْكُفْرُ لِاَنَّهٗ ثَبَتَ

کیونکہ حدیث میں یوں ہی آیا ہے اور جو منکر ہوا اوس پر کفر کا ڈر ہے فـ کیونکہ وہ ثابت ہوا

بِالْخَبَرِ الْمُتَوَاتِرِ وَالْقَصْرُ وَالْاِفْطَارُ رُخْصَةٌ فِي السَّفَرِ بِنَصِّ الْكِتَابِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

ساتھ حدیث متواتر کے اور کم کرنا نماز کا اور روزہ نہ رکھنی سفر میں اجازت ہے بنص قرآن کے کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ وَفِي

اور جب تم سفر کرو زمین میں تو پھر تم کو گناہ نہیں کہ کم کرو نماز میں ف اور

الْاِفْطَارِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

افطار کے مقدمہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر جو تم میں بیمار ہو یا مسافر تو اوسکو دن اوتنی گنکر روزہ رکھنا

فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ الْقَلَمَ بِاَنْ يَّكْتُبَ فَقَالَ الْقَلَمُ مَاذَا اَكْتُبُ

ف فصل دسویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے حکم کیا قلم کو لکھنے کا قلم نے کہا کیا لکھوں

يَا رَبِّيْ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

اے میرے پروردگار فرمایا لکھ جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک جیسا کہ فرمایا ہے حق تعالیٰ نے

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ فَصْلٌ نُقِرُّ

اور جو کچھ یہ کرتے ہیں کتابوں میں لکھا ہوا ہے اور سب چھوٹی بڑی چیز ہو لی ہیں ف فصل گیارھویں ہم اقرار

بِاَنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ كَائِنٌ لَا مُحَالَةَ وَسُؤَالُ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ حَقٌّ لِوُرُوْدِ الْاَحَادِيْثِ

کہ عذاب قبر کا بیشک ہونے والا ہے اور سوال منکر نکیر کا ثابت ہے حدیثوں سے کرتے ہیں

وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ وَهُمَا مَخْلُوْقَتَانِ لَا فَنَاءَ لَهُمَا لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ اُعِدَّتْ

اور جنت اور دوزخ ثابت ہیں اور وہ دونوں پیدا ہو چکے ہیں اور اونکو کبھی فنا نہیں فرمایا حق تعالیٰ نے جنت کے مقدمہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِلْمُتَّقِيْنَ وَفِيْ حَقِّ النَّارِ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ مَخْلُوْقَتَانِ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَالثَّوَابُ وَ

پرہیزگاروں کے واسطے اور دوزخ کے حق میں کہا تیار ہے کافروں کے لیے دونو خدا تعالیٰ کے مخلوق ہیں ثواب و

الْعِقَابُ وَالْمِيْزَانُ حَقٌّ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

عذاب کے لیے اور ترازو اعمال کے حق ہیں فرمایا خدا نے پڑھ لے اعمال اپنا تو ہی کفایت کرتا ہے آج کے دن

عَلَيْكَ حَسِيْبًا فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحْيِيْ هٰذِهِ النُّفُوْسَ بَعْدَ الْمَوْتِ

اپنا حساب کرنے کو فصل بارہویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ جلا دیگا ان جیوں کو مرنے کے پیچھے

يَبْعَثُهُمْ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ اَلْفَ سَنَةٍ لِلْجَزَاءِ وَالثَّوَابِ وَاَدَاءِ الْحُقُوْقِ

اوٹھا دیگا اونکو اوس دن جسکی مدت ہزار برس کے ہے واسطے جزا اور ثواب اور لوگوں کے حق دلوانے کو

لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَلِقَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى لِاَهْلِ الْجَنَّةِ

جب حق تعالے نے فرمایا ہے اور اللہ تعالے اوٹھا دیگا جو قبروں میں ہیں اور خدا کا دیدار بہشتی لوگوں کو

بِلَا كَيْفٍ وَلَا تَشْبِيْهٍ وَلَا جِهَةٍ وَشَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

بغیر کیفیت اور صورت اور جہت کے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حق ہے

لِكُلِّ مَنْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ صَاحِبَ كَبِيْرَةٍ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَفْضَلُ

ہر اوس شخص کو جو جنت کے قابل ہے اگرچہ گناہ کبیرہ مرتکب ہووے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سب عورتوں

نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ بَعْدَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَهِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُطَهَّرَةٌ مِنَ الزِّنَاءِ

بہتر ہیں حضرت خدیجۃ الکبری کے پیچھے اور سب مومنوں کی ماں ہیں اور پاک ہیں زنا سے

وَاَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ خَالِدُوْنَ وَاَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ خَالِدُوْنَ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى

اور جنتی جنت میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور دوزخی دوزخ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں کیونکہ حق تعالے

فِيْ حَقِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وَفِيْ حَقِّ

فرماتا ہے مومنوں کے حق میں یہی لوگ جنتی ہیں وہی اوسمیں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور کافروں

الْكٰفِرِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

کے حق میں کہ یہ لوگ دوزخی ہیں وہی اوسمیں ہمیشہ رہنے والے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید اختر عباس

This Book
Belongs to
Dr. Akhtar Abbas

اختر عباس نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas